میلہ سلیمان پارس کا اصل چہرہ... ارباب اختیار کی توجہ کیلئے!

تحریر: ابوبکر شفیع فاضل انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی اسلام آباد

''روشن خیالی'' کی آڑ میں مغربی دنیا نے دنیا بھر کے اسلامی ممالک میں ''حیا سوزی'' کے کمالات کی ترویج شروع کی تو اسلامی دنیا کے سنجیدہ حلقوں کا ماتھا ٹھنکا انہوں نے اپنی اپنی حکومتوں کو آنے والے دنوں کی سنجیدگی اور مسائل سے آگاہ کیا لیکن شومئی قسمت کہ ''بڑوں'' نے جان بوجھ کر تساھل سے کام لیا اور مغربی دنیا کا ''میٹھا زہر'' آہستہ آہستہ پھیلتا ہی چلا گیا ابھی بھی بعض حلقے اپنی آواز بلند کرتے رہتے ہیں لیکن طوطی کی کون سنتا ہے نقار خانے میں کے مصداق حالات بگڑتے چلے جارہے ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ ہمیں اسلامی تعلیمات کے پرچار کی پہلے سے زیادہ دلجمعی سے کوشش کرنا ہوگی تاکہ مغربی دنیا کے پھیلائے ہوئے لولی پوپ سے بچا جاسکے اور خصوصاً نوجوان نسل کو اس کی تباہ کاریوں سے بچایا جاسکے۔

جہلم میں گذشتہ دنوں سلیمان پارس کے سالانہ میلہ کی آڑ میں جس طرح جواء، خواجہ سرائے اور فاحشہ عورتوں کا ماحول گرم رہا اسے دیکھ کر ہر ذی شعور شخص کی آنکھیں چندھیا گئیں لیکن ارباب اختیار نے چپ سادھے رکھی جبکہ مقامی حکومت سے لوگ توقع رکھ رہے تھے کہ وہ ان مکروہ اور ممنوع حرکتوں کے خلاف عمل درآمد کریں گے مگر......اس طرف سے خاموشی رہی سنجیدہ حلقے دانتوں میں انگلیاں دبائے رہے اور ''میلہ'' کے نام پر شہر میں اودھم مچا رہا متدین لوگ اس پر کڑھتے اور جلتے رہے...... یوں لگتا ہے کہ ایک خاص سازش کے تحت مسلم اُمہ کو ان ''خرافات'' میں جھونک دیا گیا ہے جس میں نوجوانوں کا گھیرا تنگ کیا جاتا ہے کبھی انہیں ''ڈولیوں'' کے چکر میں الجھایا جاتا ہے کبھی زنانہ کپڑے پہننے پر اکسایا جاتا ہے کبھی چرس میں گم کر دیا جاتا ہے کبھی خواجہ سراؤں اور فاحشہ عورتوں کے ٹھمکوں میں دین سے باغی کر دیا جاتا ہے اس پر شرط اور جواء کی لت ڈال کر اس کو مزید گمراہی کے گڑھوں میں پھینکا جارہا ہے نیم برہنہ کپڑوں میں ملبوس خواتین کے ڈانس، موت کے کنویں کے پھٹوں پر مسخروں کے بے ہودہ ڈانس سرکس کے نام پر چست کپڑوں میں ملبوس لڑکیاں آخر کس کے اشارہ پر سب کچھ کرتی ہیں اور یہ سب کچھ حکومتی اعہدہ داروں کی نظر میں کیوں نہیں آتا؟

دلچسپ امر یہ ہے کہ پنجاب پولیس کے ''محافظ'' وردیوں میں ملبوس نہ صرف اٹھکیلیاں کرتے ہیں بلکہ چرس کے سوٹے لگاتے بھی دیکھے گئے ہیں کئی سرکاری اہلکاروں کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ سرکس اور دیگر اڈہ جات کے عقب میں لگائے گئے خیموں میں داد عیش دیتے رہے...... غرض میلہ کے نام پر ہر وہ کام کیا گیا۔ جو تمام طور پر ''ناپسندیدہ عوامل'' ہی ہو سکتے ہیں پھر بھی سنجیدہ حلقوں نے اس کا کوئی نوٹس نہیں لیا جبکہ مذہبی حلقے بھی گمنام خاموشی میں مبتلا پائے گئے۔ باشعور سنجیدہ حلقوں کے ساتھ ساتھ ضلع بھر کی تمام جماعتوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ نوجوانوں کے مستقبل کے تحفظ کیلئے اپنا کردار ادا کریں اور ایسے میلے ٹھیلوں سے اجتناب کرنے کیلئے ارباب اختیار پر دباؤ بڑھائیں ورنہ فحاشی اور غیر مذہبی اقدامات کا یہ زہر ہماری نوجوان نسل کو ہمیشہ کیلئے سلا دے گی!

مولانا حکیم حافظ عبدالرزاق سعیدی حفظہ اللہ کو پے در پے صدمات

مورخہ 27 جولائی بروز جمعہ حضرت مولانا حکیم حافظ عبدالرزاق سعیدی صاحب امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث ضلع شیخوپورہ کے چھوٹے بھائی شیخ الحدیث مولانا محمد یحییٰ خلیق قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے عالم باعمل ہونے کے ساتھ ساتھ اپنی پوری زندگی قرآن وحدیث کی تعلیم وتدریس کیلئے وقف کر رکھی تھی۔ مرحوم کی وفات کا صدمہ ابھی تازہ ہی تھا کہ 30 جولائی بروز سوموار حافظ صاحب کے بھانجے حافظ محمد سلیم M.S.C سائنس ٹیچر اپنے گاؤں میں اچانک وفات پا گئے۔ ابھی تک حافظ محمد سلیم کی نماز جنازہ کیلئے صفیں سیدھی کی جا رہی تھیں کہ حافظ صاحب کی چچازاد بہن اور علامہ محمد ابراہیم آف صفدرآباد کی اہلیہ محترمہ کی وفات کا پیغام آ گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

اللہ تعالیٰ حضرت حافظ صاحب کو ان صدمات پر صبر جمیل عطا فرمائے، مرحومین کو جوار رحمت میں جگہ دے اور پسماندگان کو اس سانحہ پر صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

مولانا محمد بشیر سیالکوٹی معهد اللغة العربية اسلام آباد کے مدیر کو صدمہ

عربی زبان کے مشہور ادیب اور مصنف مولانا محمد بشیر سیالکوٹی کی نہایت ہونہار اور فاضل بیٹی خدیجہ مورخہ 4 جولائی بدھ کی شام اچانک وفات پا گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کی نماز جنازہ معهد اللغة العربية میں ڈاکٹر سہیل حسن نے پڑھائی۔ مرحومہ اسلامی یونیورسٹی کی نہایت ذہین اور محنتی طالبہ تھی اور اس وقت قرآن کریم کی تفسیر میں ایم۔فل کے آخری مرحلے کی طالبہ تھی۔

مولانا حافظ عبدالستار الحماد کے والد گرامی کا سانحہ ارتحال

مولانا حافظ عبدالستار الحماد (فاضل مدینہ یونیورسٹی) کے والد گرامی 27 جون بروز بدھ میاں چنوں میں 102 برس کی عمر میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم بااخلاق پرہیزگار اور تہجد گزار تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ ان کے بیٹے حافظ عبدالستار الحماد نے پڑھائی۔